# مقیم نے عشاکی نماز قصر پڑھی، تراویح ووتر کے بعد مقیم ہونایا دآیا تو کیا حکم ہے؟

مجيب:مفتى محمدقاسم عطارى

فتوىنمبر:135

قارين اجراء: 17 رمضان المبارك 1437ه / 23 بون 2016ء

### دارالافتاء ابلسنت

(دعوت اسلامی)

#### سوال

کیافرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسکے کے بارے میں کہ ایک شخص جو کہ مسافر تھا اس نے مقیم ہونے کے بعد غلطی سے عشاکے فرض دور کعت پڑھ لیے ، تراوت کا اور وتر کی نماز بھی اداکر لی، رات کو کافی دیر سے یاد آیا کہ میں ، تو مقیم ہو چکا ہوں ، اس لیے صرف فرض دوبارہ پڑھ لیے ، اب سوال سے ہے کہ تراوت کا اور وتر کا بھی اعادہ کرنا ہوگایا نہیں ؟

# بِسِم اللهِ الرَّحُلْنِ الرَّحِيْمِ ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حالتِ اقامت میں عشاکی نماز دور کعت اداکر نے، نیز تراو تک اور وتر پڑھنے کے بعد یاد آیا کہ میں مقیم ہوں، تواس صورت میں فرض دوبارہ پڑھناضر وری ہے اور وفت کے اندر تراو تک کی نماز بھی دوبارہ پڑھی جائے گی۔وفت ختم ہو گیا تواب تراو تک کی نماز کااعادہ نہیں کیا جائے گا۔وتر ہو گئے،وہ دوبارہ نہیں پڑھے جائیں گے۔

تبیین الحقائق میں ہے: "لوتبین ان العیشاء صلوهابلا طهارة دون التراویح والوتر اعاد واالتراویح مع العیشاء دون الوتر "ترجمہ: اگر بعد میں پتہ چلا کہ عشاکے فرض بغیر طہارت اداکیے تھے نہ کہ تراوح اور وتر، توعشا کے ساتھ تراوح کی نماز کا اعادہ کریں نہ کہ وتر کا۔ (تبیین الحقائق، کتاب الصلاة، باب الوتر والنوافل، جلد 1، صفحه 444، مطبوعه مکتبه محمدیه آباسین روڈ چمن)

عالمگیری میں ہے: "لوتبین ان العیشاء صلاها بلاطهارة دون التراویح والوتراعاد التراویح مع العیشاء دون الوتر۔۔۔امااعادة التراویح وسائر سنن العیشاء فمتفق علیها اذاکان الوقت باقیا "ترجمہ: اگر بعد میں پیۃ چلاکہ عشاکے فرض بغیر طہارت اداکیے تھے نہ کہ تراوت کا اور وتر توعشاء کے ساتھ تراوت کی نماز کا اعادہ

کریں نہ کہ وترکا۔۔۔بہر حال تراوت کے اور عشاء کی تمام سنتوں کے وقت باقی ہونے کی صورت میں دوبارہ پڑھنے پر اتفاق ہے۔ (عالمگیری، کتاب الصلاة، باب النوافل، فصل فی التراویح، جلد1، صفحہ 128، مطبوعہ دارالکتب العلمیه، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: "اگر بعد میں معلوم ہوا کہ نماز عشاء بغیر طہارت پڑھی تھی اور تراوت کے ووتر طہارت کے ساتھ توعشاء وتراوت کے پر پڑھے، وتر ہوگیا۔ "(بہار شریعت، جلد1، صفحہ 689، مطبوعہ مکتبة المدینه، کراچی)

## وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوجَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم

